پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 2012

(XLI بابت 2012)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ ایکٹ II بابت 1899 میں ترمیم

3۔ ایکٹ V بابت 1958 میں ترمیم

4۔ ایکٹ XXXII بابت 1958 میں ترمیم

5۔ ایکٹ XV بابت 1977 میں ترمیم

6۔ ایکٹ XV بابت 2010 میں ترمیم

7۔ ایکٹ XV بابت 2011 میں ترمیم

متن

پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 2012[1]

(XLI بابت 2012)

[25 جون، 2012]

پنجاب میں ٹیکسوں اور محصولات {ڈیوٹیز} سے متعلق مخصوص قوانین میں ترمیم کرنے کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ پنجاب میں ٹیکسوں اور محصولات {ڈیوٹیز} سے متعلق مخصوص قوانین میں ترمیم کی جائے اور متعلقہ معاملات {کے لیے بندوبست کیا جائے}۔

اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ** - (1) اس ایکٹ کا حوالہ بطور پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ 2012 دیا جائے گا۔

(2) اس کا نفاذ پورے پنجاب پر ہو گا۔

(3) اس کا نفاذ یکم جولائی، 2012 سے ہو گا۔

2۔ **ایکٹ II بابت 1899 میں ترمیم** - اسٹامپ ایکٹ، 1899 (II بابت 1899) میں-

(اے) سیکشن 27-اے کے ذیلی سیکشن (1) میں عبارت "آرٹیکل 23، 31 یا 33" کو عبارت "آرٹیکل 23، 27-اے، 31 یا 33 "سے بدل دیا جائے گا؛ اور

(بی) شیڈول I میں آرٹیکل 45 کے کالم 3 میں فقرہ شرطیہ کے بعد مندرجہ ذیل استثنائی فقرہ شامل کیا جائے گا:

"**استثناء** - باوجود اس کے کہ اس {متن} میں کچھ بھی درج ہو، کسی شہری یا دیہی جائیداد بشمول زرعی اراضی، جس کی بنیاد جُزوی یا کُلی طور پر وراثت کے آغاز پر ہو، کے حوالے سے تقسیم کی کسی دستاویز کے سلسلے میں پانچ سو روپے کی مقررہ سٹیمپ ڈیوٹی عائد کی جائے گی۔

---

[1] یہ ایکٹ 21st جون،, 2012 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ 25 جون، 2012 کو گورنر پنجاب نے اسے منظور کیا؛ اور مؤرخہ 25 جون،, 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 41719 تا 41724 پر شائع ہوا۔

3۔ **ایکٹ V بابت 1958 میں ترمیم** - پنجاب شہری غیر منقولہ جائیداد پر ٹیکس ایکٹ، 1958 (V بابت 1958) میں:

(اے) سیکشن 2 کی شق (ایچ) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:

"(ایچ) "ٹیکس" سے مراد ایکٹ کے تحت واجب الوصول ٹیکس ہے اور اس میں سیکشن 12 کے لحاظ سے تاخیر سے ادائیگی پر سرچارج شامل ہے؛"

(بی) سیکشن 3 کے ذیلی سیکشن (5) میں الفاظ "31 اگست" کو الفاظ "30 ستمبر" سے بدل دیا جائے گا؛

(سی) سیکشن 12 کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:

"12۔ **ٹیکس کی ادائیگی اور تاخیر سے ادائیگی پر سرچارج** - (1) ذیلی سیکشن (2) کے تحت ٹیکس کے متعلقہ سال کے لیے ٹیکس اس سال 30 ستمبر کو یا اس سے پہلے سالانہ بنیادوں پر ادا کیا جائے گا۔

(2) حکومت، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، کسی حلقہ محصول بندی میں مخصوص مدت کے لیے علیحدہ طور پر ٹیکس ادا کرنے کی ہدایت جاری کر سکتی ہے۔

(3) اس ایکٹ کے تحت ٹیکس وصولی کی کارروائیوں کے علاوہ، اگر کسی سال کے لیے قابلِ ادا ٹیکس مذکورہ سال کے ستمبر کی 30 تاریخ کو ادا نہیں کیا جاتا تو تاخیر سے ادائیگی پر سرچارج، تاخیر سے ہر ماہ کی یکم کو مجموعی قابلِ ادا ٹیکس کی ایک فی صد شرح سے عائد ہو گا:

تاہم 30 جون، 2012 کے ٹیکس کے بقایا جات پر تاخیر سے ادائیگی کا سرچارج یکم جولائی، 2012 کو عائد ہو گا"۔؛اور

(ڈی) سیکشن 16 میں الفاظ "سیکشن 3" جہاں کہیں آئیں، اُن کے بعد الفاظ "یا سیکشن 12 کے تحت عائد کردہ تاخیر سے ادائیگی پر سرچارج" شامل کر دیئے جائیں گے۔

4۔ **ایکٹ XXXII بابت 1958 میں ترمیم** - پنجاب موٹر گاڑیوں کی محصول کاری ایکٹ، 1958 (XXXII بابت 1958) میں-

(اے) سیکشن 3 کے ذیلی سیکشن (1) میں آخری فقرہ شرطیہ میں لفظ "کیبن" کے بعد الفاظ "یا 1000 سی سی تک کی موٹر گاڑی (موٹر کار یا جیپ)" شامل کر دیئے جائیں گے؛ اور

(بی) شیڈول میں، نمبر شمار 4 میں:

(i) کالم نمبر 2 کے پیرا (بی) میں اندراج (i) پر درج ذیل کو بدل دیا جائے گا:-

"(i) رجسٹریشن کے وقت 1000 سی سی تک کی موٹر کاروں اور جیپوں کے لیے دس ہزار روپے کا مجموعی ٹیکس عائد کیا جائے گا:

تاہم یکم جولائی، 2012 سے پہلے موٹر گاڑی کی رجسٹریشن کی صورت میں دس ہزار روپے کے قابلِ ادا ٹیکس سے پہلے سے اداشدہ ٹیکس کی رقم منہا کر دی جائے گی" اور بقیہ رقم واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کے وقت یکمشت ادا کی جائے گی۔؛اور

(ii) کالم نمبر 3 میں الفاظ "600 روپے سالانہ" حذف کر دیئے جائیں گے۔

5۔ **ایکٹ XV بابت 1977 میں ترمیم** - پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1977 (XV بابت 1977) میں، دوسرے شیڈول میں، نمبر شمار 1 پر، کالم نمبر 2 میں عبارت " کمپنیز آرڈیننس، 1984 کے تحت درج ذیل تک اداشدہ سرمایہ والی رجسٹرڈ کمپنیاں-" کو عبارت " کمپنیز آرڈیننس، 1984 کے تحت رجسٹرڈ کمپنیاں، مضاربے، باہمی فنڈز یا اداشدہ سرمائے والے دیگر کارپوریٹ ادارے یا گزشتہ سال کے محفوظ سرمائے" سے بدل دیا جائے گا۔

6۔ **ایکٹ XV بابت 2010 میں ترمیم** - پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 2010 (VI بابت 2010) میں سیکشن 6 کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"6۔ **غیر منقولہ جائیداد پر کیپیٹل ویلیو ٹیکس** - (1) باوجود اس کے کہ کسی دیگر قانون میں کچھ بھی درج ہو، یہ سیکشن مؤثر ہو گا۔

(2) اس سیکشن کے مقاصد کے لیے -

(اے) " اشخاص کی ایسوسی ایشن" میں کوئی فرم، ہندو غیر منقسم خاندان، قانون سے متعلقہ شخص اور کسی غیر ملکی قانون کے تحت تشکیل شدہ اشخاص کی کوئی تنظیم، شامل ہیں، لیکن اس میں کوئی کمپنی شامل نہیں ہے؛

(بی) "بورڈ آف ریونیو" سے مراد پنجاب بورڈ آف ریونیو ایکٹ، 1957 (XI بابت 1957) کے تحت قائم کردہ بورڈ آف ریونیو ہے؛

(سی) "کلکٹر" سے مراد پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ 1967، (XVII بابت 1967) کے تحت مقرر کردہ ڈسٹرکٹ کا کلکٹر ہے اور اس میں کسی سب ڈویژن کا کلکٹر یا ایسا کوئی دیگر افسر شامل ہے جسے بورڈ آف ریونیو نے کلکٹر کے افعال سرانجام دینے کے لیے خصوصی طور پر اختیارات دیئے ہوں؛

(ڈی) " کمپنی" سے مراد-

(i) کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII بابت 1984) میں بیان کردہ کوئی کمپنی ہے؛

(ii) پاکستان میں کسی قانون کے ذریعے یا اس {قانون} کے تحت قائم کردہ کوئی کارپوریٹ ادارہ ہے؛

(iii) کوئی مضاربہ ہے؛

(iv) کمپنیوں کی تشکیل سے متعلق بیرونِ پاکستان کسی ملک کے قانون کے ذریعے یا اس {قانون} کے تحت قائم کردہ کوئی ادارہ ہے؛

(v) کسی قانون کے ذریعے یا اس {قانون} کے تحت قائم کردہ یا تشکیل کردہ کوئی ٹرسٹ، کوآپریٹو سوسائٹی یا فنانس سوسائٹی یا کوئی دیگر سوسائٹی؛ اور

(vi) کوئی غیر ملکی ایسوسی ایشن، خواہ تشکیل شدہ ہو یا نہ ہو، جسے حکومت نے اس سیکشن کے مقاصد کے لیے عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے کمپنی قرار دیا ہو؛

(ای) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(ایف) "شخص" میں شامل ہے۔

(i) فرد؛

(ii) اشخاص کی ایسوسی ایشن؛

(iii) کمپنی؛

(iv) غیر ملکی حکومت؛

(v) کسی غیر ملکی حکومت کی کوئی سیاسی سب ڈویژن؛ اور

(vi) پبلک انٹرنیشنل آرگنائزیشن؛

(جی) "درج شدہ مالیت {ریکارڈڈ ویلیو}" سے مراد وہ مالیت ہے جو منتقل کنندہ کی جانب سے دستاویز میں ظاہر کی گئی ہو، بشرطیکہ جائیداد کی بیان کی گئی مالیت اُس تخمین کاری جدول میں مخصوص کردہ مالیت سے کم نہ ہو، جسے ضلع کے کلکٹر کی جانب سے نوٹیفائی کیا گیا ہو؛

(ایچ) "رجسٹریشن اتھارٹی" میں کسی غیر منقولہ جائیداد کے انتقال یا غیر منقولہ جائیداد کو بیس سال سے زائد استعمال کرنے کے حق کو رجسٹر کرنے یا تصدیق کرنے یا قلمبند کرنے کا ذمہ دار شخص شامل ہے، اور کسی کوآپریٹو سوسائٹی یا کسی نجی ہاؤسنگ سوسائٹی کی صورت میں اس کے افسرانِ اعلیٰ بشمول صدر، سیکرٹری، اکاؤنٹنٹ یا اسی طرح کا کوئی افسر جسے کلکٹر سوسائٹی کا افسرِ اعلیٰ قرار دے۔

(آئی) "ٹیکس" سے مراد کیپٹل ویلیو ٹیکس ہے اور اس میں کوئی جرمانہ، فیس اور چارج یا رقم یا اس سیکشن کے تحت قابلِ محصول یا قابلِ ادا کوئی مجموعہ یا رقم ہے؛

(جے) "شہری علاقہ" سے مراد کوئی علاقہ ہے جو۔

(i) پنجاب شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، 1958 (V بابت 1958) کے تحت حلقہ محصول بندی ہے سوائے اُس علاقے کے جہاں پنجاب مقامی حکومت آرڈیننس، 2001 (XIII بابت 2001) کے سیکشن 117 کے لحاظ سے ٹیکس کی شرح صفر ہو؛ یا

(ii) بورڈ آف ریونیو کی جانب سے سرکاری گزٹ میں نوٹیفائی کیا گیا علاقہ ہے۔

(3) کسی غیر منقولہ جائیداد پر کیپٹل ویلیو ٹیکس اُس شخص کی جانب سے واجب الادا ہو گا جو، کسی غیر منقولہ جائیداد کو خرید کر، ہبہ، تبادلہ یا مختار نامہ ر، مالک کی جانب سے حق سے دست برداری یا واگزاشت یا اس کو بیس سال کے لیے استعمال کرنے کے کسی حق یا ذیلی سیکشن (5) میں مخصوص کردہ شرح پر ایک ہی پٹہ دار کو مزید یا از سرِنو اس طرح پٹہ پر دینے کہ پٹہ کی کُل مدت بیس سال یا اس سے زائد ہو، کے ذریعے حاصل کرتا ہے۔

(4) ٹیکس واجب الوصول نہیں ہو گا اگر۔

(اے) غیر منقولہ جائیداد وراثت کے ذریعے حاصل کی جاتی ہے؛

(بی) زوجین، باپ، ماں، بیٹا، بیٹی، والدین کے والدین {grandparents} اور اولاد کی اولاد، بہن بھائی کے مابین، یا ایک ہی شوہر کی ایک بیوی یا بیوہ سے دوسری بیوی یا بیوہ کو، ہبہ کے ذریعے غیر منقولہ جائیداد حاصل کی جاتی ہے؛ یا

(سی) زوجین کے مابین یا ایک ہی شوہر کی ایک بیوی یا بیوہ سے دوسری بیوی یا بیوہ کو، یا باپ، ماں، بیٹا، بیٹی، والدین کے والدین، اولاد کی اولاد اور بہن بھائی کو مختار نامہ دیا جاتا ہے۔

(5) غیر منقولہ جائیداد کے حوالے سے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہو گی:-

(اے) تجارتی یا صنعتی جائیداد، پلازہ یا کثیر منزلہ عمارت کے علاوہ، شہری علاقہ میں واقع کم سے کم دو سو پچاس مربع گز یا دس مرلہ، جو بھی کم ہو، رقبہ کی غیر منقولہ جائیداد –

نمبر	کیفیت	ٹیکس کی شرح
(i)	جہاں غیر منقولہ جائیداد کی مالیت درج ہو۔	زمینی رقبہ کی درج شدہ مالیت کا دو فیصد۔
(ii)	جہاں غیر منقولہ جائیداد کی مالیت درج نہ ہو۔	زمینی رقبہ کے فی مربع فٹ پر ایک سو روپے۔
(iii)	جہاں غیر منقولہ جائیداد، تعمیر شدہ پراپرٹی ہو۔	اوپر نکالی گئی مالیت کے علاوہ تعمیر شدہ رقبہ کے فی مربع فٹ پر دس روپے۔

(بی) شہری علاقہ میں واقع کسی بھی سائز کے پلازہ یا کثیر منزلہ عمارت کے علاوہ تجارتی یا صنعتی غیر منقولہ جائیداد :

نمبر	کیفیت	ٹیکس کی شرح

(i)	جہاں غیر منقولہ جائیداد کی مالیت درج ہو۔	زمینی رقبہ کی درج شدہ مالیت کا دو فیصد۔
(ii)	جہاں غیر منقولہ جائیداد کی مالیت درج نہ ہو۔	زمینی رقبہ کے فی مربع فٹ پر ایک سو روپے۔
(iii)	جہاں غیر منقولہ جائیداد، تعمیر شدہ پراپرٹی ہو۔	اوپر نکالی گئی مالیت کے علاوہ تعمیر شدہ رقبہ کے فی مربع فٹ پر دس روپے۔

(سی) غیر منقولہ جائیداد خواہ وہ تجارتی، رہائشی یا شہری علاقہ میں واقع کسی بھی سائز کے پلازوں اور کثیر منزلہ عمارتوں میں مخلوط ہو:

نمبر	کیفیت	ٹیکس کی شرح
(i)	جہاں غیر منقولہ جائیداد کی مالیت درج ہو۔	غیر منقولہ جائیداد کی درج شدہ مالیت کا دو فی صد یا تعمیر شدہ رقبہ پر سو روپے فی مربع فٹ، جو بھی زیادہ ہو۔
(ii)	جہاں غیر منقولہ جائیداد کی مالیت درج نہ ہو۔	غیر منقولہ جائیداد کے تعمیر شدہ رقبہ کے فی مربع فٹ پر ایک سو روپے۔

(6) ٹیکس، غیر منقولہ جائیداد جس کے لیے ٹیکس واجب الادا ہے، کے انتقال کو رجسٹر کرنے یا اس کی تصدیق کرنے کے ذمہ دار شخص کی جانب سے انتقال رجسٹر کیے جانے یا تصدیق کیے جانے کے وقت وصول کیا جائے گا۔

(7) رجسٹریشن اتھارٹی یا ذیلی سیکشن (6) میں مذکور کوئی دیگر شخص کلکٹر کو آئندہ ماہ کی 10 تاریخ تک مجوّزہ شکل میں ایک ماہانہ تفصیل جمع کرائے گا۔

(8) اگر ذیلی سیکشن (7) میں مذکور تفصیل تجویز کردہ وقت میں جمع نہیں کرائی جاتی تو ضلع کا کلکٹر رجسٹریشن اتھارٹی یا ذیلی سیکشن (6) میں مذکور کسی دیگر شخص کو ایک لاکھ روپے تک کے جُرمانہ کی سزا عائد کر سکتا ہے۔

(9) ضلع کا کلکٹر یا کوئی اتھارٹی جس کا وہ ماتحت ہے، از خود کیپٹل ویلیو ٹیکس کا آڈٹ یا کسی شخص یا اس مقصد کے لیے اپنے، مقرر ایجنٹ کے ذریعے کروا سکتی ہے بشمول اُس رجسٹریشن اتھارٹی یا ذیلی سیکشن (6) میں مذکور کسی دیگر شخص کے اکاؤنٹس اور ریکارڈز کا معائنہ کر سکتی ہے اور ایسے آڈٹ کی بنیاد پر ٹیکس کا تخمینہ تیار کر سکتی ہے۔

(10) کلکٹر، تحریری نوٹس کے ذریعے، کسی شخص کو درج ذیل کے لیے طلب کر سکتا ہے۔

(اے) کلکٹر یا اُس کی جانب سے مجاز کسی افسر کو کوئی معلومات فراہم کرنے یا اُس کی تحویل میں اور نوٹس میں مخصوص کردہ ٹیکس سے متعلقہ کوئی اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر میں رکھی گئی معلومات پیش کرنے کے لیے؛ اور

(بی) کلکٹر یا مجاز افسر کو ٹیکس سے متعلقہ معاملات کے حوالے سے حلفاً بیان دینے کے مقاصد کے لیے نوٹس میں مذکور وقت اور جگہ پر حاضر ہونے کے لیے۔

(11) کلکٹر ذیلی سیکشن (10) کے ضمن میں پیش کیے جانے والے کسی اکاؤنٹ یا دستاویز کو ضبط کر سکتا ہے اور دستاویزات اتنے عرصہ کے لیے تحویل میں رکھ سکتا ہے جو معائنہ کے مقاصد کے لیے ضروری متصوّر ہوں۔

(12) اگر ذیلی سیکشن (10) میں مطلوب کاغذی نقل یا کمپیوٹر میں رکھی گئی معلومات کی کمپیوٹر ڈسک فراہم نہیں کی جاتی تو کلکٹر کمپیوٹر جس میں معلومات رکھی گئی ہیں، پیش کرنے کا تقاضا کر سکتا ہے اور اتنے عرصہ کے لیے کمپیوٹر تحویل میں رکھ سکتا ہے جو ضروری ہو۔

(13) اس سیکشن کے مقاصد کے لیے، کلکٹر کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو مجموعہ ضابطۂ دیوانی، 1908 (V بابت 1908) کے تحت مندرجہ ذیل معاملات کے حوالے سے کسی عدالت کو حاصل ہوتے ہیں:-

(i) کسی شخص کی حاضری کو یقینی بنانا اور کسی شخص سے حلفیہ بیان یا حلفیہ اقرار لینا؛

(ii) کوئی اکاؤنٹس، ریکارڈ، کمپیوٹر میں رکھی گئی معلومات، یا کمپیوٹر پیش کرنے کے لیے مجبور کرنا؛

(iii) حلف نامہ پر شہادت لینا؛ یا

(iv) گواہوں سے بیان لینے کے لیے حکم جاری کرنا۔

(14) اگر رجسٹریشن اتھارٹی یا ذیلی سیکشن (6) میں مذکور کوئی دیگر شخص درج ذیل میں ناکام ہو جائے-

(i) ماہانہ تفصیل پیش کرنے میں؛ یا

(ii) ذیلی سیکشن (10) کے ضمن میں مقررہ وقت کے اندر معلومات فراہم کرنے یا دستاویزات پیش کرنے میں، ضلع کا کلکٹر دستیاب معلومات یا مواد کی بنیاد پر ٹیکس کا تخمینہ لگا سکتا ہے۔

(15) جتنا جلد ہو سکے، ذیلی سیکشن (9) یا ذیلی سیکشن (14) کے تحت تخمینہ لگانے کے بعد، ضلع کا کلکٹر رجسٹریشن اتھارٹی یا کسی دیگر شخص کو حکم تخمینہ جاری کر سکتا ہے، جس میں درج ہو گا-

(i) واجب الادا ٹیکس کی رقم؛

(ii) حکم تخمینہ کے خلاف اپیل دائر کرنے کا وقت، جگہ اور طریق کار۔

(16) ذیلی سیکشن (9) یا ذیلی سیکشن (14) کے تحت اختیارات متعلقہ تخمینہ کے مالی سال کے اختتام سے پانچ سال ہو جانے کے بعد استعمال نہیں کیے جائیں گے۔

(17) اگر ٹیکس کی ادائیگی کے پابند شخص سے ٹیکس وصول نہیں کیا جاتا تو اس ضمن میں بورڈ آف ریونیو کی جانب سے مقرر کردہ کوئی افسر مذکورہ شخص سے ٹیکس وصول کر سکتا ہے اور ٹیکس کی وصولی پر پنجاب مالیۂ اراضی ایکٹ، 1967 (XVII بابت 1967) کی دفعات، جہاں تک ممکن ہو، اسی طرح لاگو ہوں گی جیسا کہ یہ مالیۂ اراضی کے بقایاجات کی وصولی پر لاگو ہوتی ہیں۔

(18) اگر کوئی شخص ٹیکس وصول کرنے میں ناکام ہو جائے یا وصول کردہ ٹیکس سرکاری خزانے میں جمع کروانے میں ناکام رہے تو وہ ذاتی طور پر ایسے ٹیکس یا اس کے حصہ کی عدم ادائیگی کے عرصہ کے لیے سالانہ پندرہ فی صد کی شرح سے نادہندگی سرچارج سمیت ٹیکس جمع کرانے کا پابند ہو گا، اور کلکٹر مذکورہ شخص سے، اُسے شنوائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد، اِسے بطور مالیہ اَراضی کے بقایا جات وصول کر سکتا ہے۔

(19) اگر ذیلی سیکشن (18) کے تحت ٹیکس کی وصولی کے وقت یہ واضح ہو جائے کہ شخص سے وصول کیا جانے والا ٹیکس، ٹیکس کے پابند شخص کی جانب سے اس دوران ادا کر دیا گیا ہے تو ٹیکس وصول کرنے میں ناکام شخص سے کوئی وصولی نہیں کی جائے گی لیکن مذکورہ شخص ٹیکس وصولی میں ناکامی کی تاریخ سے ٹیکس ادا کیے جانے کی تاریخ تک پندرہ فی صد کی شرح سے عدم ادائیگی سرچارج جمع کروانے کا پابند ہو گا۔

(20) ٹیکس وصول کرنے میں ناکام رہنے کے نتیجے میں ذیلی سیکشن (18) کے تحت ٹیکس کی کسی بھی رقم کا پابند شخص ذاتی طور پر اُس شخص سے ٹیکس وصول کرنے کا حق دار ہو گا جس سے ٹیکس وصول کیا جانا چاہیے تھا۔

(21) ذیلی سیکشن (17) کے تحت ٹیکس کی وصولی کسی ایسے شخص کو بری الزّمہ نہیں ٹھہراتی جو ناکامی کے حوالے سے کسی دیگر قانونی اقدام سے ٹیکس وصول کرنے یا نادہندگی سرچارج وصول کرنے میں ناکام رہا ہو۔

(22) اس سیکشن کے تحت کسی افسر کی جانب سے جاری کیا گیا حکم پنجاب مالیہ اَراضی ایکٹ، 1967 (XVII بابت 1967) کے تحت ریونیو آفیسر کی جانب سے جاری کیا گیا حکم متصور ہو گا۔

(23) پنجاب مالیہ اَراضی ایکٹ، 1967 (XVII بابت 1967) کے سیکشن 13 اور 14 کی دفعات اس سیکشن کے تحت مقدمات پر لاگو ہوں گی۔

(24) اپیل، نظرِ ثانی یا نگرانی کے مقاصد کے لیے، اس سیکشن کے تحت جاری کردہ حکم پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ، 1967 (XVII بابت 1967) کے سیکشن 161، 162، 163 اور 164 کے مفاہیم میں ریونیو آفیسر کا جاری کردہ حکم متصور ہو گا۔

(25) جہاں کسی ایسے شخص سے ٹیکس وصول کر لیا گیا ہو جو اسے ادا کرنے کا پابند نہ ہو یا اصل قابل ادا رقم سے زائد ٹیکس وصول کر لیا گیا ہو تو ٹیکس یا اضافی رقم کی واپسی کے لیے کلکٹر کو تحریری درخواست دی جا سکتی ہے۔

(26) اس سیکشن کے تحت اکٹھی کی جانے والی ٹیکس کی رقوم صوبائی اجتماعی فنڈ میں حکومت کی مخصوص کردہ مد میں جمع کروائی جائے گی۔

(27) بورڈ آف ریونیو سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ٹیکس جمع اور وصول کرنے یا ضمنی معاملات سے متعلق دفعات وضع کر سکتا ہے۔

(28) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے غیر منقولہ جائیداد کی کسی قسم یا کسی اشخاص کے طبقہ کو نوٹیفکیشن میں مخصوص کردہ شرائط کے تحت ٹیکس کے نفاذ یا وصولی سے مستثنیٰ قرار دے سکتی ہے۔

7- ایکٹ XV بابت 2011 میں ترمیم - پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 2011 (XV بابت 2011) میں-

(اے) سیکشن 6 میں -

(i) ذیلی سیکشن (1) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا اور یہ ہمیشہ اسی طرح بدلا ہوا متصور ہو گا۔

"(1) کسی دیگر قانون میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود یہ سیکشن مؤثر ہو گا۔

(1اے) اس سیکشن کی دفعات کا محصول بندی کے اُن حلقوں پر اطلاق نہیں ہو گا جہاں، پنجاب غیر منقولہ شہری جائیداد پر ٹیکس ایکٹ، 1958 (V بابت 1958) کی رو سے پراپرٹی ٹیکس عائد کیا جاتا ہے، مگر اس کا اطلاق محصول بندی کے ایسے حلقوں پر ہو گا جو پنجاب مقامی حکومت آرڈیننس، 2001 (XIII بابت 2001) کے سیکشن 117 کی رو سے صفر محصول بندی کے حلقے {zero rated} ہیں۔"

(ii) ذیلی سیکشن (2) میں شق (سی) میں فُل سٹاپ کو سیمی کولن سے بدل دیا جائے گا اور مندرجہ ذیل نئی شق شامل کر دی جائے گی:-

"(ڈی) "کم سے کم مجموعی رقبہ" سے مراد مجموعی زمینی رقبہ بشمول زیرِ کاشت رقبہ ہے خواہ اس زمینی رقبہ کے ایک حصہ پر فارم ہاؤس ہی کیوں نہ تعمیر کیا گیا ہو۔"؛

(بی) سیکشن 7 میں-

(i) ذیلی سیکشن (2) کی شق (بی) اور (سی) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"(بی) "سہولیات" میں سپورٹس، تیراکی، جمنازیم، فٹنس، کانفرنسز، تقریبات، محافلِ موسیقی {musical concerts} اور دیگر سماجی سہولیات شامل ہیں؛

(سی) "کلب" سے مراد کسی بھی درجہ کے اراکین کے لیے دولاکھ کی ابتدائی رُکنیت فیس کے عوض سہولیات، خدمات، کھانے یا عارضی رہائش پیش کرنے والی کوئی ایسوسی ایشن یا تنظیم ہے اور جو حکومت کی جانب سے بطور کلب نوٹیفائی کی گئی ہو؛

(ڈی) "ابتدائی رُکنیت فیس" میں وہ تمام چندے {subscriptions}، یا ادائیگیاں، اخراجات، عطیات شامل ہیں جو درخواست گزار نے کلب کی رُکنیت کے لیے دیئے ہوں؛

(ای) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛ اور

(ایف) "خدمات" سے مراد کلب کی جانب سے فراہم کی جانے والی تمام اقسام کی خدمات ہیں اور اس میں کلب کے احاطہ میں فروخت ہونے والی اشیاء شامل ہیں۔"

(ii) ذیلی سیکشن (3) کے بعد درج ذیل شامل کیا جائے گا:-

"(3اے) باوجود اس کے کہ ابتدائی رُکنیت فیس میں کوئی کمی ذیلی سیکشن (2) کے تحت کلب کے نوٹیفائی ہو جانے کے بعد کی گئی ہو، کلب نوٹیفائیڈ رہے گا اور ایسے کلب پر، اس سیکشن کے تحت مخصوص محصول عائد

رہے گا۔

(3بی) اگر اس سیکشن کے مقاصد کے لیے کسی کلب کو نوٹیفائی کیا جاتا ہے، تو مخصوص محصول درخواست گزار کی جانب سے ادا کی گئی اصل ابتدائی رُکنیت فیس پر عائد کیا جائے گا۔

(3سی) کسی بھی شخص یا رکن کو فراہم کی گئی خدمات پر تاریخ رُکنیت سے قطع نظر مخصوص محصول عائد ہو گا۔"

اغراض اور وجوہات کا بیان

جائیداد کی وراثت کے نتیجے میں تقسیم ہونے کی صورتوں میں ٹیکس دہندگان خصوصاً خواتین کی دادرسی کے لیے موجود دو فی صد بحسابِ مالیت اسٹامپ ڈیوٹی کو صرف 500 روپے مقررہ ٹوکن فیس سے تبدیل کرنے کی تجویز دی جاتی ہے۔

حکومت نے ٹیکس دہندگان کی سہولت کے لیے دو ماہ کے عرصے کو تین ماہ تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے جس میں شہری غیر منقولہ جائیداد پر پانچ صد کی چھوٹ کے ساتھ ٹیکس ادا کیا جا سکتا ہے۔ مزید بر آں ٹیکس بر وقت جمع کروانے کو بہتر بنانے کے لیے تجویز کیا جاتا ہے کہ ٹیکس کی تاخیر سے ادائیگی پر سرچارج عائد کیا جائے۔

1000 سی سی تک کی موٹر گاڑیوں کے مالکان کو ہر سال ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی کی زحمت سے بچانے کے لیے تجویز کیا گیا ہے کہ گاڑیوں کی رجسٹریشن کے وقت مجموعی ٹیکس وصول کیا جائے۔ یہ اقدام دیگر گاڑیوں کے مالکان کو بھی بہتر خدمات بہم پہنچانے میں حکومت کی مدد کرے گا۔

خونی رشتہ داروں کے درمیان مختار نامہ کے ذریعے جائیداد کے لین دین پر کیپٹل ویلیو ٹیکس سے استثناء منظور کر لیا گیا ہے۔ مزید بر آں ٹیکس پر عمل دار آمد کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات تجویز کیے گئے ہیں۔

اسی طرح فارم ہاؤس ٹیکس اور کلبوں پر تعلیمی محصول کے انتظام اور عمل درآمد کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات تجویز کیے گئے ہیں۔ لہٰذا، یہ بل۔